

تعمیر حیات

پندرہ روزہ

بالتعمیر

اب تک ہم نے اپنے دشمن کو پہچانا نہیں

ہندوستان میں سو برس جو کچھ ہوتا رہا ہے اور پھر آخر میں جس طرح اس امن پسند ملک کو قتل گاہ بنا کر چھوڑا گیا ہے، وہ یا تو برطانیہ کی براہ راست قومی خود غرضی کا کرشمہ ہے یا اس کی پیدا کی ہوئی اس بدترین قومی خود غرضی کا جس کا زہر یہاں کی آبادی کے جسم میں سو برس تک سرایت کرتا رہا ہے، مغربی تہذیب اور مغربی سیاست کی لائی ہوئی اس قومی خود غرضی نے سکھنے میں یہاں کے لوگوں کو اتنا اندھا اور دیوانہ بنا دیا کہ ان سے وہ غیر انسانی افعال صادر ہوئے جن کی نسبت سے چوپایوں اور درندوں کو بھی شرم آئے گی، اور آدم خور وحشیوں کی گردن شرم سے جھک جائے گی اور زمانہ آئندہ کا مورخ ان واقعات کی تصدیق میں سخت پس و پیش کرے گا۔

— ہمارے ملک میں انسانیت کے نہ جانے کتنے غنچے بن کھلے مر جھاتے ہیں، بچے مارے جاتے ہیں، عورتوں پر ظلم ہوتا ہے، برسوں کی کمائی کو پھونک دیا جاتا ہے۔ یہ سب کون کرانا ہے، یہ ہمارے اندر بیٹھا ہوا راکشش کراتا ہے۔

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

نی پرچہ ایک روپیہ چھپیں پیسے

۲۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء

سالانہ چندہ پچیس روپے

TAMEER-E-HAYAT

FORTNIGHTLY

NADWATUL-ULAMA LUCKNOW-226007 (India)

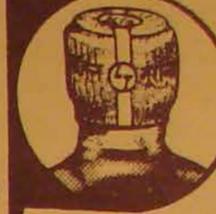
شرق کے بہترین روح پرور عطریات جو اپنی ہمیں یعنی خوشبو کے لئے مشہور ہیں!



عطر مجموعہ ۹۶
ATTAR MAJMUUA 96
عطر نسیم
ATTAR NASEEM
حامی انڈین پرفیومرس
HAMI & CO. Perfumers
Juma Masjid, BOMBAY-2 (INDIA)

PREMIER ADVERTISERS

مٹو کے اصلی نورانی تیل کی خاص پہچان



• لیبل پر مینوفیکچرنگ لائسنس
• نمبر U18/77 ضرور دیکھیں
• کیپسول پر (M) مارک دیکھیں
• اگر لیبل پر مذکورہ لائسنس نمبر نہ ہو
• اور ایبل مارک نہ ہو یا دوسرا مارک ہو
• ہرگز نہ خریدیں۔



نورانی تیل
درد، زخم، چوٹ، کٹے، جلنے
کی مشہور دوا

انڈین کیپسول کمپنی، مٹو ناٹھ بھجن، یو پی

براہ کرم جواب طلب امور کے لئے جوانی خط ارسال کریں۔
بہتر حوالہ خریداری بلز ضرور تحریر کریں۔ (مبصر)

جسٹس لٹریچر (پاکستان)



نورانی تیل

بہتر حوالہ خریداری بلز ضرور تحریر کریں۔

بیبی میں خالص گھی اور
میوہ جات سے بھرپور

منہائیاں اور حلویات
عمدہ ولذیذ
سلیمانی افلاطون

اس کے علاوہ خصوصی پیش کش
ڈرائی فروٹ برنی
• مک کیک • قلاقند • ملائی • برنی • کوکو ملائی برنی
مرقسیم کے تازہ و خستہ
بسکٹ اور نان خطائیاں
خریدنے کا قابل اعتماد مرکز

سلیمان عثمان مٹھانی والے

مینارہ مسجد کے نیچے۔ بمبئی

فون: 320059

بیکری: ۳۳ محمد علی روڈ، بمبئی ۴۰

بہتر حوالہ خریداری بلز ضرور تحریر کریں۔ گولڈ کنگ کنفوشیوں طبع کر کے تعمیر حیات شہرہ آفاق اور عالمی ہمدردی اللہ کیلئے شائع کیا

بہترین حکومت ہے جس میں حاکم و محکوم کے درمیان محبت کا مضبوط

حلاق مامو جو دھو

عن عوف بن مالک قال قال النبي صلى الله عليه وسلم قال نصيباً أعتكك الذين يحبون ويحبونك وتصلون عليهم ويصلون عليك وقيل أعتكك الذين يتخوضونهم ويخصونهم وتصلونهم ويلعبونكم قال قلنا يا رسول الله أفلا نناذبهم عند ذلك قال لا ما أقاموكم في الصلاة لاما أقاموا فيكم الصلاة إلا من ولي عليه وال قرأه بآي شيباً من مصحفة الله فليكنه ما يأتي من مصحفة الله ولا يترنم يداً من طاعة (رواه مسلم مشكاة ص ۳۱۷) ترجمہ: حضرت عوف بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ بہترین حاکم وہ ہے جو تم سے محبت رکھیں اور تم ان سے محبت رکھو وہ تم کو دعائیں دیں تم ان کو دعائیں دو اور بہترین محکوم وہ ہے جو تم سے بغض رکھیں اور تم ان سے بغض رکھو اور وہ تم پر لعنت کریں اور تم ان پر لعنت کرو تم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ان پر تاریخ حاکموں کے ساتھ ہم ایسا کرنا چاہتے تو فرمایا کہ نہیں نہیں، آپ نے فرمایا کہ نہیں جب تک کہ وہ تمہاری باجماعت ہاڑوں کا نظام قائم رکھیں (تائیداً یہ دو بار فرمایا) خوب سے لو کہ جب کسی پر کوئی حاکم مقرر ہو اور وہ یہ دیکھے کہ وہ خدا کی نصیحت میں مبتلا ہے تو اسوں یہ ہے کہ اس کی نصیحت کو دل میں نفرت کی نظر سے دیکھے لیکن ظاہری طور پر اس کی اطاعت سے دست بردار نہ ہو۔

شرح: حدیث بالا میں ہے کہ محکوم کی خوش مندی کی علامت محبت ہی کو قرار دیا گیا ہے، لیکن اس کے علاوہ ایک دوسری بات بھی ہے جو یہ دیکھ رہا تھا کہ اس انقلاب کی دنیا پر یہ سب سے ساری حاکم کیسے آتا ہے، اسے اگر چھوٹے بڑے اختلافات کے ساتھ حکومت کی سرپر بازار مخالفت کی اجازت دیدی جائے تو پھر قبل میں کسی حکومت کا قیام بھی مشکل ہو جائے گا۔

اسلام کی نظر میں افساق و فسق اور شر و فساد اور فتنہ پر داری کی اتنی اہمیت تھی کہ کسی جگہ اس کو قتل جیسے جرم سے زیادہ جرم قرار دیا گیا ہے۔

والفقتة المشتمل المقتل (اور دنیا سے بچانا مارا جانے سے بھی زیادہ سخت ہے) (پہ ۲۰ کوغ ۸)

اسلام کا جو عین تصدق و خدمت کا رنگ ہے وہ اس کی بہترین بنیاد پر قائم ہے۔

من عبدہ بن مرہ انہ قال لعلنا نلحقہ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من قلاک اللہ شیعاً من امر المسلمین فاحتجب دونہما جہمہ وصلحہ وقتہ جہمہ احتجب اللہ دونہما حاجتہ و

عزیز کی گلیوں میں مارے مارے پھرتے گا اگر کسی کو اپنی ضرورت ہزار کرنے میں کوئی امر مانے ہو اور براہ راست خود جا کر اس کا پیسہ لیں اس ضمن میں جو واقعات تاریخ میں موجود ہیں اگر ان کو دل میں اپنے تو پھر یہ مختصر رسالہ ایک رسالہ باقی نہیں رہ سکتا بلکہ ایک ضخیم جلد بن جائے گا۔

(۱) اب اس روشنی میں آپ اس پر غور کریں کہ اگر محکوم خود ایسا ہو اور اس کا دور وہ دور ہو جو آپ اور برائے نظر فرمایا گیا تو اس کو اپنے کارندوں کو مذکورہ بالا شرائط کا پابند کر دینا یا ان کو قبول اور حاکم اور محکوم کی عام معاشرتی زندگی میں توازن قائم رکھنے کے لئے کتنا ضروری تھا، لیکن اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے ہر چیز میں فراغت و رفاہیت عطا فرما رکھی ہے گھوڑوں کے بجائے موٹر اور موٹروں سے بڑھ کر ہوائی جہاز میسر فرما دیے ہیں اور لباس بھی اچھے سے اچھا آسانی سے نصیب کیا جاتا ہے اور گھوڑوں کا میرہ بھی قلیل و کثیر اکثریت کو مل جاتا ہے تو اب ان الفاظ کی ظاہری صورت پر جو کرنا یا اس پر اعتراض کرنا یہ سراسر ناہمی ہے البتہ اس فرمان کی روح جو آج بھی ہماری زندگی کا نصب العین ہونا چاہیے یعنی اپنے زمانہ کے ساز و سامان کے مطابق اور اپنی حیثیت کا لحاظ رکھتے ہوئے بہت زیادہ آسانی کی دی ہوئی نعمتیں استعمال کر سکتے ہیں لیکن قدم قدم پر اگر ہم کو باعزت زندگی درکار ہے تو ہمارے دماغوں میں عیش پرستی کا خیال نہیں ڈور دو اور بھی نہ آنا چاہیے اور جفا کشی کی زندگی کا ہمیشہ عادی رہنا چاہیے۔

عنا عبدہ بن مرہ انہ قال اذا بعثت عمالہ شرح علیہم ان لا تمکینا یردوا ولا تاکلوا نقیاً ولا تلبسوا رقیقاً ولا تلحقوا الیوا بکم دون حوائج الناس فان فخلتہم شیعاً من ذلک فقد خلعت بکم العقوبۃ (تشریح مشکوٰۃ ص ۳۱۷) ترجمہ: حضرت پور سے روایت ہے کہ جب وہ کسی اپنے کارندے کو کسی جانب روانہ فرماتے تو اس کے ساتھ یہ چند شرطیں کر لیتے یہ کہ ترکی گھوڑے پر سوار مت ہونا اور میرہ مت کھانا اور باریک کپڑے مت پہننا اور لوگوں کی ضروریات سے گھٹے کے لئے ہر وقت اپنے دروازے کھلے رکھنا اور ان کو بند مت کرنا اگر تم نے ان میں سے ایک بات کی بھی مخالفت درزی کی تو یاد رکھنا اس کا نتیجہ تم کو کھٹا ہوگا، یہ کلمات کہہ کر پھر رحمت فرماتے۔

شرح: حدیث کی شرح سمجھنے سے پہلے یہ اپنے پیش رکھنے کی فرماؤ، اگر شخص کا ہے جس کے متعلق بعض انگریزوں کا یہ قول ہے کہ اگر کہیں اسلام میں اسی شان کا دوسرا دور پیدا ہو جاتا تو تمام روئے زمین پر ایک مسلمانوں کے سوا اور کوئی شخص ان نظریات و تاریخ آپ کو یہ بتا دے گی کہ اس کی یہ رائے کسی سیر و تشدد کی بنا پر نہ تھی کیونکہ دنیا بھی جبر و تشدد سے رام نہیں ہو سکتی بلکہ ان کے حسن تدبیر اور حسن تدبیر کی بنا پر تھی اور اس کے ساتھ اس کا بھی لحاظ رکھنے کی غرض سے وہ تھی جس کی ہر ایک شہدائے ایسے تنگ حالات میں گذرے کہ اس وقت بھی کبھی مسلمانوں کی تمام فوج میں انگلیوں پر گنے ہوئے چند گھوڑے ہوتے تھے جبکہ دشمنوں کی فوج ہر قسم کے سامانوں سے لیس اور مسلح ہوتی تھی، ان کی غذا حالت امن میں جو کھا آتا اور وہ بھی بچھڑتا ہوا اور ان کا فوجی راشن کبھی کبھی صرف کھجور کی گھٹلیاں ہوتی تھیں پھر ان کے لباس کا کیا پوچھنا ہے ان کے تن یا تو ہم وقت نند پوش رہتے تھے یا اگر کبھی زندہ اتارنے کی نوبت آتی تو جانوروں کے کچے چمڑے جسم سے لپیٹ لیا کرتے تھے۔

(۳) اب اس پر غور کیجئے کہ جب حاکم اتنا عیش پرست ہو تو بقیہ مملکت پر اسے کیا اثرات پڑیں گے جسے پہلے یہ ہوگا کہ قیامہ الناس علی دین ملککمدہ بھی عیش پرستی میں مبتلا ہوں گے اور جب حاکم ثروت خود ہو تو رعایا کو رشوت دینا لازمی امر ہوگا اور اس کے لئے لازمی طور پر ان کو بلیک مارکیٹنگ، اسمگلنگ اور ایسے طرح کے دیگر راستے تلاش کرنے پڑیں گے، مقدمات کی گرم بازاری ہو جائے گی اور بالآخر ملک میں قانون کے پردہ میں لاقانونیت پیدا ہو کر رہ جائے گی اور ایک ایسا عیش پرست حاکم جو محکوم دہ لوگوں میں سرایت کر جائے گا۔

نگران اعلیٰ

مولانا ابوالعرفان ندوی

مجلس دارت

شمس الحق ندوی

محمود الازہار ندوی

نما و کتابت کا پتہ -۱

میز "تعمیرات" - پوسٹ بکس ۹۳ ندوۃ العلماء - لکھنؤ - انڈیا

ذرتعاون

سالانہ	۲۵
ششماہی	۱۵
نی پرچہ	۱/۲۵

بیرون ملک

بحری ڈاک، جملہ ڈاک ۱۰ ڈالر

فضائی ڈاک

ایشیائی ممالک	۱۲ ڈالر
افریقی ممالک	۱۵ ڈالر
یورپ و امریکہ	۱۸ ڈالر

نوٹ

چیک، ڈرافٹ ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے نام سے بنائیں اور دفتر تعمیرات کے پتہ پر روانہ فرمائیں۔



اس دائرہ میں اگر سرخ نشان ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس شماره پر پانچ اجزہ ختم ہو چکا ہے لہذا اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ دین و ادب کا بیفاد، ندوۃ العلماء کا ترجمان، آپ کی خدمت میں پہنچتا رہے تو سالانہ چندہ مبلغ پچیس روپے ارسال فرمائیے یہ آپ کے ذمہ داری ہے۔ چندہ یا خط بھیجیے وقت اپنا پتہ خریداری لکھنا نہ بھولیں۔

تعمیرات کتب

شعبہ تعمیر و ترقی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

جلد نمبر ۳۱، ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء و مطابق ۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۵ھ، شمارہ نمبر ۲۳

اداریہ

روشنی سے خوف

عصر حاضر کی بہت سی حکومتیں بلکہ سبھی حکومتیں روشنی سے ڈر رہی ہیں۔ انہیں خوف ہے کہ آفتاب کی تیز کرنوں سے ان کے قصر ہائے استبداد جل کر خاک سیاہ نہ ہو جائیں وہ اندھیروں میں رہنے کے عادی ہیں تاریکی ان کی جان ہے ان کی حکمرانیوں کا راز یہی ہے کہ ان کے قلمرو میں کہیں اجالا نہ ہو لوگ اوہام میں بھٹکتے رہیں سلیوں کے سچھے دوڑتے رہیں پر چھائیوں کو پوجتے رہیں تاکہ حکمراں اپنی من مانی کر سکیں جہاں جمہوریت کا سائن بورڈ ہو اور قرون مظلمہ کے انداز کی بادشاہت، انا نیت اور استبداد کی بدترین اور گھناؤنی صورت پر بقا رہی کا نقاب پڑا ہے امن عالم اور سلامتی کا نام لے کر بنی آدم کو باور کرائیں کہ وہ جنگل کے دیوانوں سے متاثر ہیں، بیخبروں سے زیادہ صلح پسند ہیں اور سانپ بچھو سے زیادہ بے ضرر ہیں۔

یہ باتیں آپ کو شاید بے معنی اور بے سری معلوم ہو رہی ہوگی، ایسی باتیں چکا کوئی سر پیر نہیں یا وہ انشاء پر دازی جو گھٹیا قسم کا افسانہ نگار یا تیسرے درجہ کے صحافی کیا کرتے ہیں لیکن اس اجمال کی تفصیل شاید آپ کو حیرت میں ڈال دے کہ جو کہا جا رہا ہے وہ مجاز نہیں حقیقت ہے خیال آفرینی نہیں صورت حال کی تصویر ہے یا مولانا ابوالکلام آزاد کے الفاظ میں واہمہ نہیں واقعہ ہے

آج نوجوانوں میں مذہبی بیداری عام ہے وہ دین کو وقت کی مشکلات کا واحد حل سمجھ رہے ہیں اور اسلام کو انسانیت کا آخری سہارا اور امن و سلامتی کا بلا شرکت غیر ذمہ دار سمجھتے ہیں اور ان احساسات نے فکر و خیال کی منزل سے نکل کر ایمان و یقین کا درجہ حاصل کر لیا ہے مشرقی ممالک سے زیادہ مغربی ممالک میں ان خیالات کی پرورش ہو رہی ہے پہلے زمانہ میں کسی مشرقی ملک سے کوئی نوجوان یورپ اور امریکہ تعلیم حاصل کرنے جاتا تو لوگ اس کے دین و ایمان سے مایوس ہو جاتے تھے یورپ و امریکہ تو بڑی چیز ہے سرکاری کالجوں اور اسکولوں میں جانے والے لڑکے مذہب کی گرفت سے آزاد سمجھے جاتے تھے۔ اگر ال آبادی کی درد مند اور وطن آئین شاعری میں اس صورت حال کا جائزہ بڑی خوبصورتی سے لیا گیا ہے مجھے یاد پڑتا ہے کہ پریم چند نے اپنی گاؤں میں ایک سلسلہ میں لکھا

وہ جس نے وہ سب امانت لے لی ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

تعمیرات کھنڈ

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔



عالم اسلام کی خبریں

محمود الاذہار ندوی

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

بھئی میں نہیں اور عمدہ چائے کے ٹوکے خریدو فرش

عباس علم الدین ابراہیم چیمبر

Abbas Alauddin & Co.

WHOLESALE AND RETAIL TEA MERCHANTS

کپ برائڈ	اسپیشل مکچمر
گولڈن ڈسٹ	اسپیشل مری
فلوری، او، پی	ہومل مکچمر
سوپر ڈسٹ	سوداگر مکچمر

44, NARAYAN, 2, 1, P.O. ROAD, KARACHI-1.

111

طیم ورک

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔



فلسطینیوں کے تین رفاقتی کام

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

تعلیمی مالک کی تیزی سے تین تین کیجا بولی

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

فوج میزائلوں کے ایس

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

روس نے افغانستان میں ایس

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

تعلیمی مالک کی تیزی سے تین تین کیجا بولی

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

فوج میزائلوں کے ایس

اس وقت تک کہ وہ اسے امانت لے لیا ہے۔ اسے امانت کہتے ہیں۔

TAMEER-E-HAYAT

FORTNIGHTLY

NADWATUL-ULAMA, LUCKNOW-226007 (India)

مٹو کے اصلی نورانی تیل کی خاص پہچان



- لیبل پر مینوفیکچرنگ ٹاگ لائسنس نمبر U18/77 ضرور دیکھیں
- کیپ سول پر (77) مارکہ دیکھیں
- اگر لیبل پر مذکورہ لائسنس نمبر نہ ہو اور اصل ٹاگ مارکہ نہ ہو یا دوسرا مارکہ ہو تو ہرگز نہ خریدیں۔



نورانی تیل

درد، زخم، چوٹ، کٹنے، جلنے کی مشہور دوا

انڈین کیمیکل کمپنی، مونا تاج بھجن، یو پی

بسمبسی میں

فنا لیتے گھٹے اور میوہ جات سے بھر پور مٹھائیاں اور قلیات عمدتاً دل دیندہ سلیمانی افلاطون

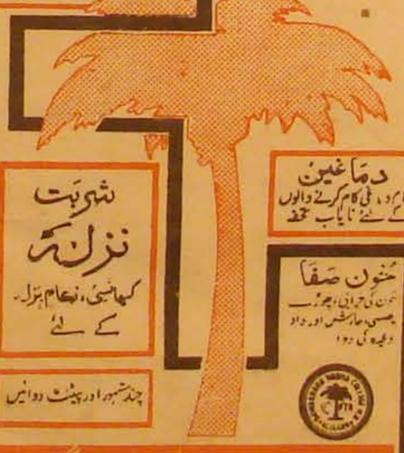
ذرائع فروٹ برنی بکن کیک، پلاٹنڈ، ملائی، برنی، کوکو ملائی برنی

ہر قسم کے تازہ وختہ بکن اور نان خطائیاں خریدنے کا قابل اعتماد مرکز

سلیمان عثمان مٹھائی والے

مینتارہ مسجد کے نیچے بسمبسی 320059 بیکرنی - ۳۳ - محمد علی روڈ بسے - ۳

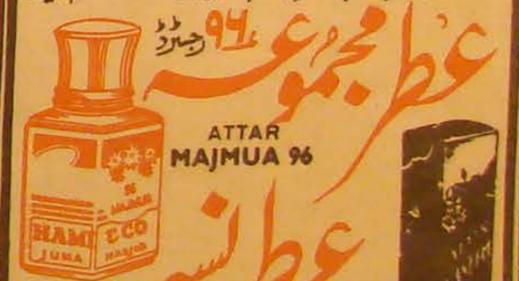
جہاں لوہے کی ٹانگہ ہر قسم کے نامیہ واقعہ شاپ اور دانت محلے کا نمبر ۱۰۰ ہے



دوا خانہ طیبہ کا بی بی مسٹر محمد عظیم

بہتر تشہیر اور بہتر دوا

شرق کے بہترین روح پرور عطریات جہاں بھین بھینی خوشبو کے لئے مشہور ہیں!



عطر مجموعہ ۹۶ حجازی عطر نسیم

حامی اینڈ کمپنی پرفیومرس، جامعہ مسجد بسمبسی

HAMI & CO. Perfumers Juma Masjid, BOMBAY-2 (INDIA)

PREMIER ADVERTISERS

پرنٹر پبلشر جمیل احمد ندوی و سنی پبلشرس، گولا گنج لکھنؤ میں طبع کرانے کے دفتر ترقیاتی امور دارالعلوم ہندوہ العلماء کالج شالہ کپا،